

تعلیم میں جذبات کی اہمیت

آج کل بہت سے کلاس رومز میں ہدف بالکل واضح ہوتا ہے: نصاب کو وقت پر مکمل کرنا۔ اساتذہ اکثر ہر موضوع کا احاطہ کرنے، ہر باب کو ختم کرنے اور طلباء کو امتحانات کے لیے تیار کرنے کا دباؤ محسوس کرتے ہیں۔ لیکن اس دوڑ میں، ایک اہم حقیقت اکثر نظر انداز کر دی جاتی ہے: انسان اپنے جذبات سے الگ ہو کر کچھ نہیں سیکھتے۔

پریشانی اور دباؤ کے دوران سیکھنے کا چیلنج

ایک ایسے طالب علم کا تصور کریں جو ابھی کسی گھریلو بحران سے گزرا ہو یا کوئی ایسا بچہ جو کلاس میں واضح طور پر پریشان حالت میں داخل ہوا ہو۔ اگر اس بچے سے ریاضی کا کوئی مسئلہ حل کرنے یا کوئی تاریخی تاریخ یاد کرنے کو کہا جائے، تو کیا وہ توجہ مرکوز کر سکے گا؟ نیوروسائنس (Neuroscience) کی تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ ذہنی دباؤ دماغ کے "دفاعی نظام" (survival mode) کو متحرک کر دیتا ہے، جس سے نئی معلومات جذب کرنے کی صلاحیت محدود ہو جاتی ہے۔ جب خوف، اداسی، یا بے چینی دماغ پر قبضہ کر لیں، تو سیکھنے کا عمل ثانوی حیثیت اختیار کر لیتا ہے اور جذباتی بقا پہلی ترجیح بن جاتی ہے۔

یہی اصول بالغوں پر بھی لاگو ہوتا ہے۔ اگر آپ کام، مالی پریشانیوں، یا صحت کے مسائل کی وجہ سے شدید دباؤ کا شکار ہیں، تو کیا آپ واقعی کسی نئے تصور یا ہنر کو مؤثر طریقے سے سیکھ سکتے ہیں؟ اکثر لوگ ایمانداری سے اعتراف کرتے ہیں: "نہیں، یہ بہت مشکل ہو جاتا ہے۔"

نظام کا مسئلہ: جب نصاب، طلبہ سے زیادہ اہم ہو جاتا ہے

بد قسمتی سے، بہت سے ادارے سیکھنے والوں کی جذباتی بہبود پر نصاب کی تکمیل کو ترجیح دیتے ہیں۔ اساتذہ اکثر یہ محسوس کرتے ہیں کہ انہیں روتے ہوئے بچے یا الگ تھلگ رہنے والے طالب علم کو "نظر انداز" کرنا چاہیے کیونکہ "کلاس کا جاری رہنا ضروری ہے۔" یہ مشینی انداز تعلیم سے تعلق جوڑنے کی بجائے محض مواد پہنچانے کا عمل بنا دیتا ہے۔

کالج کے لیکچر کا ایک واقعہ اس کی خوب وضاحت کرتا ہے: پروفیسر نے دیکھا کہ ایک طالبہ کلاس میں خاموشی سے رو رہی ہے۔ رکنے کی بجائے، انہوں نے سوچا، "مجھے اپنا کورس ختم کرنا ہے۔ وہ سبھی یاد نہ تھیں، یہ میرا مسئلہ نہیں ہے۔" یہ رد عمل غیر معمولی نہیں ہے۔ یہ ایک ایسی ثقافت کی عکاسی کرتا ہے جہاں تعلیم کو ایک 'الین دین' (transaction) سمجھا جاتا ہے نہ کہ 'تبدیلی کا عمل' (transformation)۔

جذبات سیکھنے کے عمل میں کیوں مرکزی حیثیت رکھتے ہیں

حقیقی سیکھنے کے لیے توجہ، تجسس اور ذہنی موجودگی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر سیکھنے والا جذباتی طور پر مغلوب ہو تو یہ چیزیں موجود نہیں ہو سکتیں۔ جس طرح پانی کے بغیر بیابان سوراخ کی روشنی جذب نہیں کر سکتا، اسی طرح ایک پریشان ذہن جذباتی سہارے کے بغیر علم کو مکمل طور پر جذب نہیں کر سکتا۔

مثال کے طور پر، ایک استاد جو پہلے ایک پریشان طالب علم سے پوچھتا ہے، "کیا آپ ٹھیک ہیں؟ کیا آپ تھوڑا وقت لینا چاہتے ہیں؟" وہ اکثر دیکھتا ہے کہ طالب علم اس کے بعد سیکھنے کے عمل میں شامل ہونے کے لیے زیادہ آمادہ ہوتا ہے۔ اس کے برعکس، طالب علم کو نظر انداز کرنا نہ صرف اس کلاس میں بلکہ سیکھنے کے ساتھ طویل مدتی تعلق میں بھی بیزاری اور لا تعلقی کا باعث بن سکتا ہے۔

اساتذہ کے کردار پر نظر ثانی

ماہرین تعلیم کا کردار صرف معلومات کی منتقلی نہیں بلکہ انسانوں کی تربیت کرنا ہے۔ ایک استاد جو جذبات کے لیے گنجائش پیدا کرتا ہے، وہ ایک ایسی محفوظ جگہ بناتا ہے جہاں سیکھنے کا عمل حقیقی معنوں میں پروان چڑھ سکتا ہے۔ اس کا مطلب نصاب کو ترک کرنا نہیں ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ نصاب کو طالب علم کی ضرورت کے مطابق ہونا چاہیے، نہ کہ طالب علم کو نصاب کے مطابق ڈھالا جائے۔

انسان دوست نظام تعلیم کی ضرورت

تعلیم کو اپنے اصل مقصد کو دوبارہ دریافت کرنا ہوگا: یعنی ایسے افراد کی نشوونما جو ہر لحاظ سے مکمل ہوں۔ اس کے لیے ہمیں اپنی ترجیحات میں تبدیلی لانے کی ضرورت ہے:

- تکمیل سے تعلق کی طرف: تعلیمی مواد کو تیزی سے ختم کرنے کے بجائے سمجھنے اور جذباتی موجودگی پر زور دینا۔
- جذبات کو نظر انداز کرنے سے تسلیم کرنے کی طرف: انسانی جذبات کو رکاوٹ سمجھ کر مسترد کرنے کے بجائے ان کے لیے گنجائش پیدا کرنا۔

- نصاب کی ترجیح سے طالب علم کی ترجیح کی طرف: یہ سمجھنا کہ حقیقی تعلیم تب ہوتی ہے جب علم اور ہمدردی کا ملاپ ہوتا ہے۔

اختتامی خیال

اگر ہم اپنے اداروں کو مشینوں کی طرح چلاتے رہے، تو ہم کو ر سز تو وقت پر ختم کر لیں گے، لیکن ہم انسانوں کی حقیقی صلاحیتیں ابھارنے میں ناکام ہو جائیں گے۔ تاہم، اگر ہم ایک لمحے کے لیے رکیں، جذبات کو تسلیم کریں، اور شفقت کے ساتھ پڑھائیں، تو ہم اپنے طلباء اور خود کو ایسے طریقوں سے سیکھنے میں مدد دے سکتے ہیں جو نہ صرف گہرے ہوں بلکہ حقیقی معنوں میں زندگی بدل دینے والے ہوں۔

غور و فکر کی مشق

- کوئی وقت یاد کریں: کسی ایسے لمحے کے بارے میں سوچیں جب آپ سیکھنے یا کام پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے، بہت زیادہ پریشان، دباؤ کا شکار یا فکر مند تھے۔ آپ کے ذہن میں کیا چل رہا تھا؟
- جواب کی شناخت کریں: آپ کے استاد، باس، یا خاندان کے کسی فرد نے آپ کی پریشانی پر کیا رد عمل ظاہر کیا؟ کیا انہوں نے اسے تسلیم کیا یا نظر انداز کیا؟
- سیکھنے پر اثر: سوچیں کہ اس رد عمل نے آپ کی توجہ مرکوز کرنے اور سیکھنے کی صلاحیت کو کیسے متاثر کیا۔ کیا اس نے چیزوں کو مشکل بنا دیا یا آسان؟
- بطور استاد/والدین اطلاق: اگر آپ تدریس، والدین یا سرپرستی کے کردار میں ہیں، تو آپ اس بات کو کیسے یقینی بنا سکتے ہیں کہ کام کی طرف آگے بڑھنے سے پہلے آپ جذبات کو تسلیم کریں؟
- عملی قدم: ایک ایسے مخصوص اقدام کی نشاندہی کریں جو آپ اس نئے گھر، اسکول یا کام کی جگہ پر زیادہ انسان دوست سیکھنے کا ماحول بنانے کے لیے اٹھا سکتے ہیں۔